Kosovo سے آنے والے وفد کی ملاقات

بعد ازاں پروگرام کے مطابق ملک کوسووو (Kosovo) سے آنے والے وفد نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ شرف ملاقات پایا۔

کوسووو سے 42 افراد پر مشتمل وفد جلسہ سالانہ جرمنی میں شامل ہوا۔

وفد کے ممبران نے حضور انور کی خدمت میں عرض کیا کہ ہمیں جلسہ بہت اچھا لگا۔ ہم جلسہ کے سارے انتظامات سے بڑے متاثر ہوئے ہیں اور ہماری مہمان نوازی بہت اچھی کی گئی۔

ایک دوست نے عرض کیا کہ آپ نے ہمیں جلسہ پر آنے کی دعوت دی۔ اس پر میں آپ کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ مجھے امید نہیں تھی اور میں نے سوچا بھی نہیں تھا کہ اتنا زبردست اور اچھا انتظام ہوگا۔

ایک خاتون کہنے لگیں کہ میں پہلی دفعہ آئی ہوں۔ ہمارا بہت اچھا خیال رکھا گیا۔ سب انتظام ٹھیک تھا۔ بہت اچھا تھا۔

ایک دوست نے عرض کیا کہ وہ تکلیف کی وجہ سے چل نہیں سکتے تھے۔ جب انہوں نے حضور انور کی خدمت میں دعا کا خط لکھا تو اس کے بعد اللہ نے بہت فضل فرمایا اور انہوں نے چلنا شروع کردیا اور ان کی طبیعت بہتر ہوگئی اور اب وہ جلسہ پر آئے ہیں۔ اس پر حضور انور نے مبلغ سلسلہ کو ہدایت فرمائی کہ ان کے حالات لکھ کر بھجوائیں تو انکو ہومیو پیتھی دوائی دوں گا۔

☆ ایک دوست نے عرض کیا کہ میں نے اس جلسہ کے موقع پر بیعت کی توفیق حاصل کی ہے۔ میری فیملی کے بعض مسائل ہیں۔ میرے دو کزن کوسوو کی دو بڑی مسجدوں کے ملّاں ہیں اور ان کی طرف سے شدید مخالفت کا سامنا ہے۔ اگر حضور انور مجھے کوئی گُر بتاسکیں کہ جس سے مجھے فائدہ ہو اور میں انہیں سمجھا سکوں۔

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

اس میں تو یہی ہے کہ ان کے لئے دعا کریں اور ان کے ساتھ پیار کا سلوک رکھیں۔ ان کے ساتھ اسلامی تعلیمات کے مطابق سلوک کریں۔ اگر وہ سختی کرتے ہیں تو آپ اُن کا پیار سے جواب دیں۔ اس کے علاوہ تو اور کوئی گُر نہیں ہے۔ اگر کوئی گُر ہوتا تو ہم اسے پاکستان میں استعمال کر لیتے۔ دوسرا یہ کہ کل میں نے بعض واقعات سنائے اور پہلے بھی کئی دفعہ سُنا چکا ہوں کہ احمدیت قبول کرنے کے بعد مخالفتوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ یہ تو اللہ تعالیٰ نے فرمادیا ہے کہ یہ دیکھنے کے لئے کہ تم ایمان میں کتنے مضبوط ہو تمہیں آزمایا جاتا ہے۔ یہ تو قرآن شریف میں اللہ تعالیٰ نے لکھ دیا ہے کہ آزمائے بغیر تمہارے ایمان کی مضبوطی کا پتہ نہیں لگ سکتا۔ اس لئے پریشان ہونے کی ضرورت نہیں۔ اللہ تعالیٰ سے دعا کرتے رہیں، ان کے ساتھ نیک سلوک کرتے رہیں تو ایک وقت آئے گا کہ اچھے حالات ہو جائیں گے۔ میں نے کل ایک واقعہ سنایا تھا کہ ایک شخص کی بیوی پانچ سال تک اُس کی مخالفت کرتی رہی وہ پانچ سال تک اپنی بیوی کے لئے دعا کرتا رہا تو پانچ سال بعد اس کی دعا قبول ہوئی۔ آنحضرت ﷺ کے زمانہ میں سالوں پرسی کیوشن (persecution) ہوتی رہی اور لوگ تنگ کرتے رہے۔ آنحضرت ﷺ کی دعاؤں کے باوجود بعض لوگوں کی اصلاح نہیں ہوسکی۔ لیکن جن کی اصلاح ہونی تھی ان پر دعاؤں کا فوری اثر بھی ہوتا رہا، جن کی اصلاح اللہ تعالیٰ کرنا چاہتا تھا، ان کے حق میں آنحضرت ﷺ کی دعائیں فوراً قبول بھی ہوگئیں اور ان کی اصلاح بھی ہوگئی۔ پس آپ دعا کرتے رہیں، ان کے ساتھ نیک سلوک کرتے رہیں اور باقی اللہ تعالیٰ پر چھوڑ دیں۔